شاعری انسانیت کا حصہ اور پوری دنیا میں امن کی علمبردار ہے

عالمی یوم شاعری کے موقع پر ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے ادبی نشست بعنوان 'آل انڈیا پوئٹری فیسٹول' کا انعقاد

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) عالمی یوم شاعری کے موقع پر آج ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے ادبی نشست بعنوان 'آل انڈیا پوئٹری فیسٹول' کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۲۴ ؍ہندوستانی زبانوں کے شعراء نے حصہ لیا۔ پروگرام کی صدارت ساہتیہ اکیڈمی کے صدر مادھو کوشک نے کی اور افتتاحی تقریر ہندی کے سینئر شاعر پریاگ شکلا نے کی۔ اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس نے خیر مقدمی تقریر کی۔ اکیڈمی کی نائب صدر کمود شرما نے اختتامی کلمات ادا کئے۔ اس موقع پر پریاگ شکلا نے کہا کہ آج کسی بھی ملک کی شاعری ترجمہ کے ذریعے دنیا کے کونے کونے تک پہنچ رہی ہے اور یہی شاعری کی طاقت اور عزت ہے۔ جوں ہی ترجمہ کسی دوسرے ملک اور زبان میں پہنچتا ہے، وہاں کے ماحول کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے اور عالمگیر بھائی چارے کا آفاقی پیغام ہر طرف پھیلنے لگتا ہے۔ اپنی صدارتی تقریر میں مادھو کوشک نے کہا کہ شاعر ایک متوازی دنیا تخلیق کرتا ہے، اسی لیے اسے ہندوستانی ثقافت میں 'پرجاپتی' کہا جاتا ہے۔ شاعر حقیقی معنوں میں عالمی شہری ہوتے ہیں اور وہ عام آدمی کے ترجمان کے طور پر ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ اپنے اختتامی کلمات میں ساہتیہ اکیڈمی کی نائب صدر کمود شرما نے کہا کہ ایک قابل شاعر روزمرہ کے دباؤ کو اپنی شاعری میں درج کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی زبانوں میں نظموں کی شکل ہمہ گیر اور قابل ہے۔ آج کا دن شاعری کی سرزمین کو وسعت دینے کے طور پر منایا جانا چاہیے۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی بیان دیتے ہوئے ساہتیہ اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سرینواس راؤ نے کہا کہ شاعری انسانیت کا حصہ ہے اور پوری دنیا میں امن کی علمبردار ہے۔ افتتاحی اجلاس میں ہندی کے مشہور شاعر کیدار ناتھ سنگھ پر ساہتیہ اکیڈمی کا مونوگراف بھی جاری کیا گیا۔ اس سیشن میں سجل شاہ، سمن کیسری، شیفالیکا ورما، ساوتری راجیون، ایم پریبرت سنگھ، چندر بھان خیال و دیگر زبانوں کے شاعروں نے اپنی اپنی زبانوں میں نظمیں پیش کیں۔